



فقط اکدم سے ہی بہود پتری  
 ہوا ہے ہر تود بود پتری  
 ہا ہا عارضی ہستی کا خلعت  
 ذوق کیا تری اور پتری کا ہستی  
 فہم کیا چیز کیا ہی پتری  
 شکار خانگان ہر خاک پتری

سارے پر ہوا کے یک کھڑے  
 نہ اسکا ہی بھرو سانا خاکانا  
 لگا ہے اس کے دل وہی دانا  
 شگھے تو خاک میں گونا گویا  
 گشت میں ہر کسک پڑنا ہوا  
 ۴  
 ابھی اس سب کو پا کر  
 جاگے ہو گا دنیا حال  
 بساں خاک تو فنا دے  
 جانف چھوڑے اور سارے  
 بین ہر خم اور کھوٹا  
 کہ تاسلیب ابلن کا چین ہو  
 خراون چھول چل ہر اون پنا  
 بہت اوار نادار ہو گیا  
 خاک کے واسطے پیو دے  
 سنبھلے ہو تو دنیا چھوڑ  
 ریاضت کر ریاضت کر ریاضت  
 خچہ خواب لڑا ہوا

بہت نزدیک ہوا بوقت حلت  
 ابھی تک خواب غفلت میں ہی ہے  
 جو کوئی سوچید عمل دگر ہے  
 اوسیکا ہی یہ سب گلزار گلشن  
 اوسے ہی غم اوسے سے بے غمی ہی  
 اوسے سے بود نا بود جہاں ہی  
 اوسے ہی کان یا قوت گہر ہی  
 اوسے ہی ہر خفیض و پستی دوج  
 وہی ہی تار و پود اسج افلاک  
 غضب ہی اصل سرگرمی غافل  
 حسن تو خاک بن جا کر ہی  
 نتیجہ خاک کا ہی باغ و گلشن  
 بطون مغرب سے کھو یا دخت  
 بشر کو چاہیے کہ و سنی کیا  
 جو خاکی ہی تو ہو جا خاک بجائی

یہاں ہی دم کی دم ہر جگہ مہلت  
 ہوا و حوصلہ دلت میں ہی بہت  
 کیا سپر ایہ جسے مال و زر ہے  
 وہی ہی شعلہ بند خار و سوسن  
 اوسے سے یہ الم اور خرمن ہی  
 اوسے سے ہستی کون سکناں ہی  
 اوسے ہی مال و ملک سیم زر ہی  
 اوسے ہی ہر جاب قطرہ و موج  
 وہی ہی فیض بخش مرکز خاک  
 فروغ بے بقا پر ہوے مائل  
 بشر ہو جا صفات آتشی چھوڑ  
 شمع آتش کا کیا ہو دود کا گن بھیٹی  
 تلک اور تجر ہے ضلالت  
 غرور و غرہ زور و دم زنی کیا  
 تجھے زبیا نہیں ہے خود غائی

۱۱

چھپ چھپ کر شہر میں چھپ کر  
 مار دینا کس غریب میں چھپ کر  
 مر جائے کس غریب میں چھپ کر  
 کس غریب میں چھپ کر

یہ راتوں کی خبر دینا  
 کیا حالت کی خبر دینا  
 حرارت قلب کی خبر دینا  
 بدوت سے سدا سدا  
 جو نفسانی رنج و غم  
 تھی اس سب سے

۵

سو وہ ایک لخت بالکل صفحہ  
 طبیعت تنگ ہی افسردہ دل  
 جو باز تو دستانہ تھی  
 کیا ہی اس کا دستانہ تھی  
 کبھی اس کا دستانہ تھی  
 کبھی اس کا دستانہ تھی  
 کبھی اس کا دستانہ تھی  
 کبھی اس کا دستانہ تھی

پڑا سو یا کرے گا تا قیامت  
 تو پھر کچھ کی ای بھائی اہل زر  
 عمل کے لعل نشہ کہن میں  
 نہیں تابوت ہی وہ طویر موسیٰ  
 لحد آغوش یار عشوہ پرواز  
 انیس ہند و ہزار سی تو  
 تو پھر تیرا جنم ہی مقبرہ  
 شرار نار و مارِ شملین  
 ہمیشہ فکرت سیر بن کی  
 گذاری عمر ساری میری بین  
 خدا کو کر دیا دل سے فراسوش  
 تجھے وقت ضرورت میں غامدی  
 شر کیا ہے تھے وہ پنج و ہن کے  
 الگ ہونے لگے بے رغبتی  
 اکھلا چھوڑ پھلے ہی بھگت

نہیں جس باب کی بھائی نہایت  
 اگر ہر ترے حسنِ عمل ہی  
 دُرِ ایمان ہر گدل کے صدف میں  
 نہیں ہر موت ہی رشکِ عروسی  
 تو ہی وہ قبر تیری تجھ ناز  
 عروسِ ست خواب ناز ہی تو  
 سعادۃ اللہ اگر نوعِ دیگر ہی  
 بدن ہی اور گر ز آتشین ہی  
 تمامی عمائد سیر بن کی  
 رہا دن رات اسکی پیروی میں  
 رہا مصروفِ درخوابِ خیر و خوش  
 سودیکھا تو نے جو اسنی وفا کی  
 رفیق اپنے جو تھے رعبِ ضووت کے  
 ہوئے نیز سب ہم صحبتی سے  
 چلے سب کچ کر کے تجھے سے

دو نامش کیمان بہ یاد  
 ہوا خفا کی بات حال اسکا  
 دھڑکن کو گنتی تھی سارے  
 دھڑکن کو گنتی تھی سارے  
 دھڑکن کو گنتی تھی سارے  
 دھڑکن کو گنتی تھی سارے  
 دھڑکن کو گنتی تھی سارے  
 دھڑکن کو گنتی تھی سارے







[illegible]

ہوا گونہ سے اپنی جہالتو  
 دیکھنا اصل سے تو جا ملتا  
 ملا جھوٹ پر سے اپنے جاکر  
 نچا پھیل سے جو وصل خدا کو  
 نچا پھیل خدا اور اس کے لقا کو  
 نچو بے موت وصل حق میں  
 اوست چاہتے ہی موت کو دیا

ہر اک را حمت از حق ترا ہی جدائی میں جب اتنا کچھ دیا ہی عطا کیا کچھ کر گیا حاضری میں جب اوس غفار کے تور دور ہو خدا جانے کرے کیا کیا عیبت کیے لاکھوں کرم جو غائب ہو مجھے ہو چاہیے شوق زیارت نہیں یہ موت تبدیل مکان ہی بنی نے موت کو جو چل گیا ہی علائق جسم کے کب چھوٹی ہیں مقید ہی ہزاروں بند میں تو بغیر از مرگ تو کب ہو مجرور حجاب تن سے ہر ساری جاہلی نہیں وہ موت ہی وہ زندگانی غرض مرنے میں بالکل فائدہ ہی	پدر ماور سے سو حصہ سوا ہی کرم اور لطف یہ بیج کیا ہی نہ لا خطرہ ذرا تو لینے جی میں رجا و خوف دل سے دو بد ہو کر مہارے فراوان و رعایت خیال و ہم مردم سے ہو باہر پیام مرگ کو سمجھے بشارت نہیں یہ موت وصل جان جان ہی یہی اس رمز کا بس مدعا ہی بغیر از مرگ کب ٹوٹے ہیں رہا ہی پھینک دے فرزند میں تو نہو مسما رہد تک جسم کی سد گیا جب یہ ہوئی جی کو صفائی ملے اس راہ کی جس سے نشانی ڈرے جو اس سے وہ نا آشنا ہی
--	---

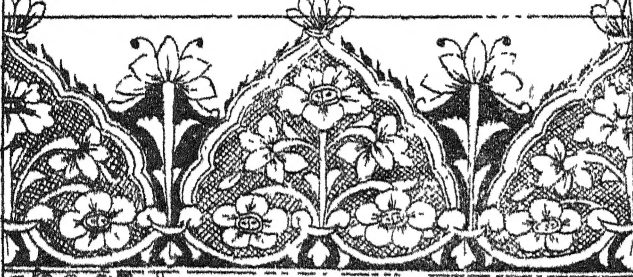
اگر مہراز مرنے کا ہو دیا  
 نچا ہے زندگی کو تو اوصلا  
 ہزاروں جان و اور موت کو  
 ہرگز فائدہ سکو اس کے پیچھے  
 جس میں ہزار مخفی فاشیست کر

۹

کہ فعل دفع مردم سی ہی باہر  
 سمندر خاندہ کی اپنے غمان روک  
 خونیں ہاڑی مناسب بدن روک  
 سمجھ کچھ تو بھی اس کے مہاکو  
 سمجھ بوجھ اس کا ہر نام ہی خدو

رباعی حبیب حقیقہ  
 ہند پروردگار است محبوبی  
 دوست دار چار یار و ملاوٹی  
 در تب حقیقہ ارمیت حق غلبی  
 در پاس غوث الامم پاک بزمی

بسوا سیکو اور سکا شہنشاہ  
 اوست بچی بعد کلے سیکو بکالاس  
 کلے کھینچت بازو سکا مطلوب  
 طریقہ ذکر کا ہے اسکا مگر  
 بس اس صورت میں تو اسکو اور  
 کہ پسلا کر وضو کرے نیک منظر  
 بسوے قیام رخ کرے کہ دروازہ  
 قیامیٹھ اور ہاتھ لگھٹین پر ہونے  
 توجہ کرے بسوے قلب پر ہونے



بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمہ طیب پڑھنا بطریق حضرات صوفیہ

علیم الرحمہ کے اور اوصاف اوسکے

پڑھو اسکو کر دم قلب کو صفت غلام یا علی ہی نام او کا پڑھو بارہ ہزار خلاص دل یہ خوبی خود بخود ہووے ہویدا ہووے احکام دین او کو غربت وہ معمولات میں لکھتے ہیں ایسا ہی کرتی دور سب لگا کدورت	سنو ای ہونو کلے کے اوصاف ہیں فرماتے جناب شاہ والا کہ جو ہر روز کلمہ جی لگا کے ہو او سکے دل میں جذبہ عشق پیدا کرے دل دسکا پھر دنیا سے نفرت نعیم اللہ صاحب ہل تقویٰ کہ بعد از فرض اس کلمے کی کثرت
---	---

جو اس اپنے جمع کرے تاکہ کہ  
 اور اپنی سانس پہنچے ناف کے لا  
 وہاں ستارے کے سوے منظر بجا  
 بلند اسکو اوٹھاو آسمان تک  
 تصور میں ہو ممکن بس جان تک

ارادہ کو اپنے منور بھی کر  
 پھر لا اٹھو کو در سفر میل پو  
 اور او کی ضرب کر ایسی شدت  
 کہ طاری جسم میں ہو حرارت  
 برکت میں تو اس کلمے کے شہکار  
 شہا طاق سے پڑھو یہ طریقہ  
 جو قول بعض ارباب طریقت  
 کہ اگر کہ میں پڑھوں ایسا نہانی  
 کہ ہو واقف نہ او اس زبان چھی  
 جو کوئی پاس تیرے ہوئے بیٹھا  
 نہ ہو معلوم بس او کو بھی اصلا نہ  
 کہے جب لا لا اسکو بھی حق کو بھیجے  
 عدم سب سوا حق کو بھیجے

پہلے جسم درود انسان تو  
 کہ عامی بن رسول اللہ میرے  
 پہلے وقت پڑھنے کے کہ گویا  
 رہا اسطر سے کہ شغل خیر  
 تو نور اک سینے سے تیری عیان ہو  
 ہو اور اسکا سلسلہ ایسی سے دلبر  
 تیرے سینے سے تاقیر منور

کے جب لفظ اللہ کا تو  
 وہی لائق عبادت کے ہر بیشک  
 رہے تھوڑے دنوں گر شغل جاری  
 ہم پونہ چا تو اسکی مشق ایسی  
 بین فرماتے ملار الدین عطار  
 حضور قلب سے کہ جس قدر ہو  
 یہ ہو تاثیر اسکی تجھ میں ہو جو د  
 اور لا اللہ کی ہر فرم ایسی  
 سنو تج کو میر گریہ نسبت  
 مگر خلوت میں ہنگام تجہ  
 جدا ہو سب اک گوشہ میں تنہا  
 مگر دن رات میں تسبیح پنجاہ  
 ولی اللہ محدث نے کہا ہر  
 کہ میں کہتا ہوں اپنے دل کا  
 درود پاک کا پڑھنا ہے کسیر

سمجھہ اللہ کو باقی تو خوشنوی  
 وہی معبود ہی عابد ہی ہر یک  
 اثر ہو اور اسکا تیرے دل میں باری  
 کہ دس سو مرتبہ ہو جائی بھائی  
 کہ کثرت کی نہیں ہر شرط زہار  
 کہ تیرے دل میں جلد اسکا اثر ہو  
 کہ سمجھے اپنی سب ہستی کو نابود  
 کہ ہر ہستی تری ہستی خدا کی  
 تو کر ذکر لسانی سے غفلت  
 تجھے کہ نابہ یہ شغل تعبہ  
 ہی تج کو کلمہ طیب کا پڑھنا  
 پڑھا کر تو ملے حق کی تجھے راہ  
 کہ او کا بھی بہت رتبہ بڑا ہی  
 ملے نعمت درود پاک سے سب  
 صفت اسکی نہیں ہو سکتی تمیز

اور اسکا درود سن تو مجھے  
 الف تین نقطے اور وہ دہار  
 بے دل میں شوق پڑھنے کا تری  
 تو اسکو دیکھ لے تو جاشمیر  
 کہوں اب فائدہ کچھ کے  
 تجھے تو شوق پڑھنے کی  
 ۱۱  
 ہی افضل مرتبہ ذکر و بین اسکا  
 عدیون میں بہت دار دہار  
 کہ جب کہتا اس کے کو انسان  
 تو میں بزرگ زبیا خوش الحان  
 زرد یا قوت کے چوہہ سرنگ

اس طرح ۱۰۰  
 پندرہ سو بار  
 لیجئے ہر روز  
 دو تیرا تیر  
 درود پڑھئے  
 اے اگر درود  
 پڑھا کر  
 تو بڑا ثواب  
 کا حاصل  
 ہو گا  
 اور اگر  
 اسکی  
 تائید  
 کرے  
 تو  
 اسکی  
 تائید  
 کرے

کہ ہو خاموش اب ترک فغان ہو  
 سبب اس بیخاری کا بیان ہو  
 کہ ادھر سے غافل ہو زبان ہو  
 کہ ادھر سے غافل ہو زبان ہو  
 کہ ادھر سے غافل ہو زبان ہو  
 کہ ادھر سے غافل ہو زبان ہو







نہ فرمایا اور جس کا نام  
میں نے یاد کیا وہ ایک ایسا شخص تھا جو  
میں نے اس کے بارے میں سنا تھا کہ وہ  
بسیار ہی شریف و بخشنده تھا۔

اور عشق سے ملا چاہی تو کلمہ پڑھا کر  
خانہ سے نکل جائے تو کلمہ پڑھا کر  
اور عشق کی رضا چاہی تو کلمہ پڑھا کر

پیارے نبی خدا پیارے نبی خدا  
پیارے نبی خدا پیارے نبی خدا  
پیارے نبی خدا پیارے نبی خدا

تو بہت افضل ہو ورنہ وارث اس کے ستر ہزار بار پڑھ کے ثواب  
بخشیں روز قیامت کہ گرمی سوائے آفتاب کی کاغذ خوان نہ ستائیلی  
اور کلمہ کنجی بہشت کی اور نقد جنت کی ہی اور درو شمن گوئی ہی  
اور سب ذکر و نین افضل ہے کلمہ طیب ہمسلمان پر واجب ہے  
کہ جب نام اللہ تعالیٰ کا زبان پر لاوے یا سنے تعظیم کرے  
یعنی جل شانہ یا جل جلالہ کہے یا وحدہ لا شریک الہ کہے اور جب  
نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سنے یا اپنی زبان سے لیوے  
درود پڑھے ورنہ ترک واجب و بروایت ترک فرض کامو خذہ  
ہوگا اور سورہ انفال میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ایمان والے  
وہی ہیں کہ جب آوے نام اللہ تعالیٰ کا تو ڈر جاوین دل اس کے  
اور جب پڑھیں قرآن شریف تو زیادہ آوے ایمان اور متوکل  
اور نمازی اور سخی ہوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضائل کلمہ طیب بطور سند

۱۵

ہر آن بھلا چاہی تو کلمہ پڑھا کر  
گر اپنی شفا چاہی تو کلمہ پڑھا کر  
اس کلمہ سے ہوتی توبہ توبہ صحتی

اس کلمہ سے پیشانی پر ہو نورانی  
عزت و رتبہ عالمین یونین مصلحتی  
محتاج کسی کا نہ ہو بود و ریشہ ہی

ہر آن بھلا چاہی تو کلمہ پڑھا کر  
گر اپنی شفا چاہی تو کلمہ پڑھا کر  
توبہ پکارا چاہی تو کلمہ پڑھا کر  
سب لوگ اسی وقت کلمہ پڑھا کر  
سب لوگ اسی وقت کلمہ پڑھا کر  
سب لوگ اسی وقت کلمہ پڑھا کر

میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 اس کلمے کو پڑھا کر تو پھر پانی پڑھا کر  
 میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 اس کلمے کو پڑھا کر تو پھر پانی پڑھا کر

<p>میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر</p>	<p>گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر</p>
<p>اس کلمے کو پڑھتے ہیں عیسیٰ علیہ السلام در قاف پڑھیں پڑھتے ہیں عیسیٰ علیہ السلام</p>	<p>جنات نباتات و پڑھیں عالم حیوان پڑھتے ہیں شب روزیہ فرودس میں ظہان</p>
<p>میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر</p>	<p>گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر</p>
<p>اسلام پہ قائم رہے عیسیٰ علیہ السلام یہ کلمہ سچا ہے تجھے طوفان غضب سے</p>	<p>یہ کلمہ محمد کا پڑھیں گے جواب سے ایمان سلامت رہے کلمے کے سب سے</p>
<p>میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر</p>	<p>گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر</p>
<p>اور ہو گا لاکھ بہت تجھ کو جھیل تا حشر رہیں گے انہیں ہرگز تو اکیلا</p>	<p>جس وقت کہ قرین ہو دوں گا اکیلا یہ کلمہ وسیع وقت تر ہو گا وسیلہ</p>
<p>میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر</p>	<p>گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر</p>
<p>خود شیدو افسیر اور تر ہو گا ویران</p>	<p>اک لڑہ قیامت میں جو آوے گا بھلا</p>

میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 اس کلمے کو پڑھا کر تو پھر پانی پڑھا کر  
 میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 اس کلمے کو پڑھا کر تو پھر پانی پڑھا کر

میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 اس کلمے کو پڑھا کر تو پھر پانی پڑھا کر  
 میران بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 گراہنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر  
 اس کلمے کو پڑھا کر تو پھر پانی پڑھا کر

انہی خوشیوں کے کافی حد تک  
 پہنچا جائے تو دین کی دولت حاصل

مناجات بزرگوار یا رب تعالیٰ غفر لہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسے حبیب خدا رسول اللہ  
 کہیں بھیجیں گے کہ کسی  
 جگہ کو برا وقت شام چھاپا

حدیث عن ابی موسیٰ البشیریؓ و ابو بکرؓ و امین و ذی النضرؓ  
 من شہد ان لا اله الا الله صادقا بھا دخل الجنة

یہ حدیث جناب خیر و را  
 کہ رسول کریم علیہ  
 اور اس مژدہ بشارت سے  
 بعد تم سے جو آنے والے ہیں  
 جو کہ لا الہ الا اللہ

کرتے ہیں یوں بیان ابی موسیٰ  
 کہتے تھے یہ نوید ہر نیکو  
 غائبوں کو بھی ہاں خبر لو نیچے  
 یعنی ایمان لانے والے ہیں  
 اوسکو حاصل ہوئی بہشت کی

غزل در فضیلت کلمہ طیبہ من تصنیف مولو  
 کفایت علیہ صاحب کافی مرحوم

کلمہ گوینو ہوئی کیا یہ بشارت حاصل  
 کیا شرف کلمہ طیبہ کو خداوند بخشا  
 سو منور و ضیاء و نور کی اگر خواہش ہو  
 ذکر کلمہ کا عجب فیض ہے سبحان اللہ  
 اور سیراب بہ کام و دہان ہو من  
 سنکر کلمہ طیبہ کے اپنے فوہ ہی

اور اس خوش جان بخش سے نوحہ حاصل  
 صدق دل سے جو پڑھو جو بخت حاصل  
 در و کلمہ سے کرو خلد کی نعمت حاصل  
 جس سے ہوئی ہر دل دین کو توجہ حاصل  
 عقل کو نور ضیاء روح کو رحمت حاصل  
 جو مقرر ہو اوسے خود دوس کی دولت حاصل

۱۷  
 جبکہ پوسینے بسجود قطع  
 دین کے جس طرف نظر کو اٹھائے  
 درود دیوار سے یہی حق صدق  
 کلمہ لا الہ الا اللہ  
 ہی محمد رسول اللہ

یعنی حضرت نے یہ فرمایا  
 بہ مشقت بہشت کو پایا  
 صدق دل سے زبان پہ چلا یا  
 کلمہ لا الہ الا اللہ  
 ہی محمد رسول اللہ  
 بعد حمد خدا و نعت رسول  
 اوصفت چار بار کی معقول

جس کے صدق دل سے پیریں  
 یہ محمد صابری عارف حق کا حق  
 کلمہ لا الہ الا اللہ  
 ہی محمد مراد رسول اللہ  
 ای خداوند ذوالجلال واکرام  
 بطفیل رسول کا عالم  
 جبکہ ہو محمدی نور کا دوسم  
 کلمہ لا الہ الا اللہ

ورد کر اسکا اور کجیت بھول	ہوگی بیشک یہ نقت قبول	ای محمد مراد رسول اللہ
ہی محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ	از پلٹا ح میت حسین و حسن
یعنی صدیق افضل و اکبر	سب کے سراج بعد پیغمبر	ہو دس تازہ کی دہر کا گلشن
صدق دل سے کو یا خوش ہو کر	در حضور رسول جج بشر	در جنت پہ جو لکھا ہے سخن
ہی محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ	
ای خدا مجھ پہ سہل کر مشکل	بہر فاروق نصف و عادل	
اس سخن سے کچھ نہ ہو غافل	ہر گھڑی صبح و شام میرا دل	
ہی محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ	
نام عثمان خطاب فی النورین	سفر علم قبلہ کو نین	
یہ وظیفہ او نحو نکاتھا دین	رات دن حق کی یاد میں بچین	
ہی محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ	
یعنی از بہر حیدر کرار	عرض ہی حق سے یہ مری ہر بار	
ساتھ سے کج بین کروں اگلا	جبکہ در پیش ہو کر روز شمار	
ہی محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ	
ہی مگر میری آرزو نہیں	مال دولت کی کچھ نہیں ہی ہوس	

فضا علی کلمہ طیبہ  
 حق سے سانی چاہو کلمہ طیبہ  
 دل کی صفائی چاہو کلمہ طیبہ  
 دنیا سے سانی چاہو کلمہ طیبہ  
 کلمہ لا الہ الا اللہ



کلمے کا ذکر چاہیے شام و صبح  
 عینک پر زبان پر کلمہ زبان پر  
 کلمہ یا بہر وقت باری کی تحفہ  
 دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو  
 خمس ہر روز چھوٹا صاحب  
 موعود تخلص

کلمے سے ہون کی توجہ تصور	کلمے سے ہون نصیب تمہیں قصر خلد و عور
کلمے سے ہون نہ پتہ ہمیشہ تمہارا نور	کلمے سے ہو و دل کی سیاحتی دہر
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	
کلمے کو تم صداقت اسلام جان لو	کلمے کو اپنے دین کی تمام جان لو
کلمے کو تم خدا کا اک انعام جان لو	کلمے کو دل کا رست آرام جان لو
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	
ایمان کو تمہاری کلمے سے ہو تقویت	کلمے سے ہو قوی تمہیں امید مغرت
کلمے سے ہو جلوہ نما حسن قہت	کلمے سے آئے دل کو نظر نو معرفت
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	
ہو و دجہان میں کلمے سے ہو دل نشینی	ہو جان کو نہ کلمے سے تکلیف جان کنی
ہو و اندھیری گوریں کلمے سے ہو روشنی	ہو صاف کلمے کا رنگ تراکے داسنی
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	
کلمہ تمہارے واسطے ہر دفع بلا	کلمہ تمہارے حق میں ہر درد کی دوا
کلمے کو مشکلات میں سمجھو گرو کشا	کلمہ کرے ہی آئینہ کی طرح دل صفا
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	

در بیان اوصاف کلمہ طیبہ  
 کلمہ پڑھو دل کی صفائی  
 اور اپنی اور دوسروں کی  
 پرہیز سب پر اور دوسروں کی  
 مسلمان اور دوست و بد دوست  
 پڑھا کر صدق دل سے امان کی دعا  
 بیان یہ کلمہ طیبہ شفیق اللہ بنین کا ہے  
 خدا کے دست باری رحمت اللعالمین کا ہے  
 جو مصطفیٰ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے  
 بھروسہ اس آیت کی بھی ہو دنیا و دین کا ہے  
 پڑھا کر صدق دل سے امان کی دعا  
 اسی کلمے کا نام ہے ساریت کا  
 اسی کلمہ لکھا ہے ہر شے اور کلمہ کا  
 اسی کلمہ پڑھو ہر دن کلمہ پڑھو  
 یہ کلمہ پڑھو ہر روز کلمہ پڑھو  
 یہ کلمہ پڑھو ہر وقت کلمہ پڑھو

یہ اصرار صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا  
 یہ شہر میں جہنم کا پتھر مارا دینا  
 یہی کلمہ تراویح اور تہجد میں پڑھنا  
 یہی کلمہ زنگی کو لکھ کر کھو دینا  
 یہی کلمہ زنگی کو لکھ کر کھو دینا  
 یہی کلمہ زنگی کو لکھ کر کھو دینا

اسی کلمے سے نور سے خورشید کھلتا تو نورنی	اسی کلمے سے عرش چاند کی روشن چوٹیاں
اسی کلمے سے ہر دنیا میں روین بن خوشی	اسی کلمے کو پڑھتے ہیں خفاک وض پون بانی
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	
اسی کلمے سے ہرین میں آسمان رو	مہ خورشید تارسی عرش گہسی بکلی روشن
اسی کلمے سے ہرین جنت کی باغ و باغبان	غرض جنت تو کیا اس سے تو ہرین جہان
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	
یہ وہ کلمہ ہے جس کا ہر باد ریا تیر کو	اسی کلمے کے پڑھنے سے گہری ہونگے عارف
اسی کلمہ ملک غلام پڑھو ہر بر خرمہ	وہ بیشک جنتی ہیں ایک بار جی چلن سکو
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	
اسی کلمے کی برکت تو اس بیان سے	اگر یہان سے کوچ ہو گیا تو تو ان سے
پڑھیں گے جہاں سے اوسکا دل جان کا سلا	اوس کی قوت بھی خیر ایمان بھی سلا
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	
چلیگا چھوڑ کر تو جس گھڑی عالم فانی	پڑیگا قبر کے جا کر اندھیر میں زندانی
نکیر و منکر اگر جب کرینگے تجھے طبعیانی	یہی کلمہ کہہ دیا تو ان ترسی گل کی آسانی
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	

۲۰

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا  
 سوائے کلمہ محمد کا اور چاہے کلمہ محمد کا  
 ہر اک کلمہ کی تابش ہے پھر کلمہ محمد کا  
 پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا  
 یہی کلمہ ہے جس کا ہر باد ریا تیر کو  
 اس کلمہ کی برکت تو اس بیان سے  
 پڑھیں گے جہاں سے اوسکا دل جان کا سلا  
 پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا  
 چلیگا چھوڑ کر تو جس گھڑی عالم فانی  
 نکیر و منکر اگر جب کرینگے تجھے طبعیانی  
 یہی کلمہ کہہ دیا تو ان ترسی گل کی آسانی  
 پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا  
 یہی کلمہ ہے جس کا ہر باد ریا تیر کو  
 اس کلمہ کی برکت تو اس بیان سے  
 پڑھیں گے جہاں سے اوسکا دل جان کا سلا  
 پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا  
 چلیگا چھوڑ کر تو جس گھڑی عالم فانی  
 نکیر و منکر اگر جب کرینگے تجھے طبعیانی  
 یہی کلمہ کہہ دیا تو ان ترسی گل کی آسانی  
 پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

بیان اب جو کلمہ پڑھ کر تو غفلت سے بچے  
 بیعت سے رسول خدا کے ہم غایت ہے  
 اسی بیان نطق غوثی سے رات سے رات کا محمد کا  
 پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

نزل در شریب و کر  
 کلمہ طیبہ از قاضی صیف  
 شاہ ظفر دہلوی

جو پورے بیان کی تو ہو گی گرم ہزار	کسی بہ جنس جس کی اون کی ہو گی ان کی خوری
تر اپنی بھی ان کے لگا جب سبکساری	یہی کلمہ بناو گی ترسے پکے کو ان بھاری

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

پڑھنا تشنگی کا شور اس میں نہ پائے اگر	پھر سنگ پانی پانی کرتے مارنے میں نہ پائے اگر
تری بھی جب لگیں گے توراویز بان میں	یہی کلمہ تجھے پانی ملاو گیہ بان میں

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

یہی کلمہ تجھے دیار حق کا بھی لکھاو گی	محمد کی شفاعت سے بھی تجھ کو بخشاو گی
بہشتی کر کے خلد نور کے تجھ کو بچاو گی	بڑی حرمت بڑی عزت جنت میں لکھاو گی

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

یہی کلمہ تجھے دان جام نور کا ملاو گی	یہی کلمہ تجھے گلزار جنت کا دکھاو گی
یہی کلمہ ترا سنہ چاند ساروشن دیکھا	یہی کلمہ ترے ہر وقت پروان م آدیکھا

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

یہی کلمہ نجات اور مغفرت کی بری جاو	اسی کلمہ سے ہو گی روح تیری جس کا مارا
اسی کلمہ سے ہی ہم گنہگاروں کا چھٹکا	اسی کلمہ سے ہو گا دین و دنیا کا نکتہ مارا

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

اب المہدیہ درویشانہ

کہتے ہیں جو نادان لا ائذ لا ائذ لا ائذ  
 دیکھ کر تار پائی دولت میں نہ پائے  
 دولت دنیا دولت میں نہ پائے  
 خلیجہ اب صدق و یقین لا ائذ لا ائذ لا ائذ  
 ارض و سما خور و قہر و ملک و دولت و شہر  
 پست ہیں دل سے آئندہ پھر لا ائذ لا ائذ لا ائذ  
 وہی یہ بیان ہو وہی ایمان وہی یہ ایمان ہو وہی  
 لکے ہمیشہ در زبان لا ائذ لا ائذ لا ائذ  
 عقدہ کل ہون اس کا جملہ مضامین شفا  
 چلیے کسان دل سے لا ائذ لا ائذ لا ائذ  
 جنتک تو ہم میں ہم ہر خط پر ہر دم  
 دل بھر کر تو ہم لا ائذ لا ائذ لا ائذ  
 ہوئی اس کی لا ائذ لا ائذ لا ائذ





۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

بین حضرت ابو ایوب  
 بیٹھ جاتا اور حدیث میں  
 بیٹھا کہ جب بی بی طری  
 کھڑا ہوا اور سکوٹا ہاتھ  
 لہرے گا کہ اے اللہ

لا الہ الا اللہ کا کہتا ہے اور آخرت میں ہر اور سطر ح للذین  
 احسنوا الحسنہ و زیادۃ مین کہا گیا ہے اور حضرت برابرین عازبتے  
 مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی دس بار  
 کہے لا الہ الا اللہ و حق لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد  
 و هو علی کل شیء قدیر اسکو ایک برس کے آزاد کر نیکی پر ثواب ہوگا  
 اور عمرو بن شعیب اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے  
 ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن مین  
 دو سو دفعہ کہے لا الہ الا اللہ و حق لا شریک لہ لہ الملک  
 و لہ الحمد و هو علی کل شیء قدیر اس سے نہ تو وہ سبقت لیجا یا گیا جو اس  
 پہلے تھا اور نہ اسکو وہ پائیگا جو اس کے بعد ہوگا اگر جو کوئی اس کے  
 عمل سے افضل کر گیا اور حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جو شخص بازار  
 مین کہے لا الہ الا اللہ و حق لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد  
 یحییٰ و یمیت و هو علی کل شیء قدیر وہ اس کے واسطے دس لاکھ  
 نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس لاکھ بار نیان دور ہوگی اور جنت مین  
 اسکا گھر ہوگا اور مروی ہے کہ بندہ جب لا الہ الا اللہ کہتا ہے

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کہے  
 لا الہ الا اللہ و حق لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد و هو علی کل شیء قدیر وہ اس کے واسطے دس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس لاکھ بار نیان دور ہوگی اور جنت مین اسکا گھر ہوگا اور مروی ہے کہ بندہ جب لا الہ الا اللہ کہتا ہے

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کہے  
 لا الہ الا اللہ و حق لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد و هو علی کل شیء قدیر وہ اس کے واسطے دس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس لاکھ بار نیان دور ہوگی اور جنت مین اسکا گھر ہوگا اور مروی ہے کہ بندہ جب لا الہ الا اللہ کہتا ہے



گو اہی تیا ہون ل سے ادا  
مومن عید اور رسول خدا  
کے ساتھ  
جو اصف ہے عیب  
اور سب عیب  
اور سب عیب  
اور سب عیب

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پھر کے آئی تو مجھے بخش دے  
تو اسکی مغفرت ہو جائیگی یاد عامانگے گا تو مقبول ہوگی  
اور اگر وضو کر کے نماز پڑھیکا تو نماز مقبول ہوگی

ترجمہ پنج کلمہ وسیۃ الاستغفار در نظم و نثر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ ترجمہ	نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے
نہیں کوئی معبود کے سوا	کہ جانیں عبادت کی اسکو سزا
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ترجمہ	محمد رسول بن خدا کے
محمد رسول خدا بن حق	اشارے سے جبکہ ہوا ماشق
أَشْهَدُ اَنْ لَا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ	ترجمہ گو اہی تیا ہون سکا نہیں

کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے

گو اہی تیا ہون اس بات کی	عبادت کے لائق نہیں ہو کوئی
وَأَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ	ترجمہ اور گو اہی تیا ہون سکا کہ محمد

بندے اوسکے اور رسول اوسکے ہیں

۲۵  
واللہ العظیم  
فَوَلِّ اللّٰهُ اَمْرًا  
ترجمہ اور اللہ تعالیٰ العظیم  
یعنی گناہ سے اور نہیں اچھا  
یعنی بندگی پر گناہ مدد نہیں طاقت  
خدا اے اس جہان سے بڑا  
جو طاقت نیکو سے تو پھر تبارک  
کہ یا خطبات سے وہ خدا  
کہ یا خطبات سے وہ خدا  
کہ یا خطبات سے وہ خدا  
کہ یا خطبات سے وہ خدا

کہ لائق عبادت کے سوا اللہ کے  
نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے  
نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے  
نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے

کتاب مقدس

مذہب مسیحی  
مذہب یسوعی  
مذہب یسوعی  
مذہب یسوعی

مذہب مسیحی  
مذہب یسوعی  
مذہب یسوعی  
مذہب یسوعی

مذہب مسیحی  
مذہب یسوعی  
مذہب یسوعی  
مذہب یسوعی

وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَهُ تَرْجِمہ	ایسا ہو وہ نہیں کوئی ساجھی اوسکا
وہ یکتا ہو اوسکا برابر نہیں	کوئی دوسرا اوسکا ہم نہیں
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَرْجِمہ	اوسے کا ہر ملک اور اوسے کو شنا
اوسے کا ہر ملک اور اوسے کو شنا	اوسے کا ہر ملک اور اوسے کو شنا
خَدَّيَا جَعْلِي دَسْ تَوَا پنی پناہ	بچا رکھیو اس سے مجھے ای اللہ
مَنْ أَنْ أَشْرَكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ تَرْجِمہ	اس کے کہ شے ایک کرو نہیں ساتھ تیرے کسی چیز کو اور میں جانتا ہوں اوسکو
کہ تھراؤن ساجھی ترا میں کریم	اور اوسپر مجھے علم ہوا ی جیم
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ	ترجیمہ بخشش چاہتا ہوں تجھے
اور اوس جیم پر چاہوں بخشش	کہ جس تک پہنچی ہو دلش مری
تُبَيِّتُ عَنْهُ تَرْجِمہ	تو بہ کی میں نے اوس سے
میں کرتا ہوں اس سے تو بہ بھی	تو بہ گنہ بخشہ بھی
وَقُلُوا لِلَّهِ الشُّرَكَاءُ كَمَا كَفَرُوا	اور کہو اللہ کے شریکوں کی طرح
ترجیمہ اور نیز اہل کفر اور شرک سے اور سب گناہوں سے	

مذہب مسیحی  
مذہب یسوعی  
مذہب یسوعی  
مذہب یسوعی

مذہب مسیحی

مذہب مسیحی

ابوؤلک نبعمتک علیٰ رحبہ  
میں آوارہ گشتا میں امور بے  
والہ و عذیبیٰ فاغفر لیٰ رحبہ  
اور اپنے گنہ پر میں ہوں اب مقرر  
فانہ لا یعفر الذنوب الا انت  
سوائے طاقت کسی میں نہیں

اول کلمہ طیب ہی جو کفر سے پاک کر کے داخل اسلام کرے  
 کہ جس سے سب کام دینی اسلوب ہوں اور کفر کے معنی ہیں  
 انکار کے یعنی توحید کا منکر ہونا اور اس کے حکم سے انکار کرنا اور اسلام  
 کے معنی ہیں فرمانبردار ہونا یعنی اوسکی توحید کا مقرر ہونا اور حکم  
 بجا لانا اور وہ یہ کلمہ ہو کہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ  
 یعنی کسی کی بندگی نہیں سواے اللہ کے اور محمد بھیجا ہوا اللہ کا ہی  
 فائدہ اسکا اقرار زبان سے اور تصدیق دل سے کرے اور دوسرا

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
والحمد لله رب العالمين

پناه مانگتا ہوں میں اسے اللہ سے  
تو نے اسے سزا دیا کہ وہ اپنے  
اللہ کے ساتھ نہ ہو اور نہ ہی  
اس کا پیغمبر نہ ہو۔

یعنی کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے کہ وہ ایک ہی کوئی اور سکا  
شریک نہیں اوس کی ہی بادشاہی اور اوس کی ہی سب تعریف  
وہی جلاوے اور وہی مارے اور وہ جیتا ہی اور نہیں اوسکو  
سوت اور اوس کے ہاتھ میں ہی بھلائی اور وہی سب چیز پر  
قادر ہو قائدہ یہ معنی توحید کے ہوئے اگرچہ توحید سے  
کوئی کلمہ خالی نہیں سوائے کہ اللہ جل شانہ کو توحید بہت  
عزیز ہو لیکن اس کلمہ چارم میں مفصل ہے کہ جو عوارض مخلوق  
پیش آتے ہیں وہ ان سب سے پاک ہی اور جسے خدا کی واسطے  
بندگی کی اور وحدانیت میں کسی کو شریک کیا اوسے مضمون  
توحید کا نہیں سمجھا مسلمان کو لازم ہے شرک سے بچے بلکہ  
بڑا گناہ ہو اور اگر کوئی اس گناہ سے توبہ کرے نہ فریاد تو یہ گناہ  
نہیں بخشا جائیگا اب توبہ کرے اور اس گناہ سے باز آوے  
پانچواں کلمہ رد کفر ٹھہرا ہے اوس کلمے میں رد ہی  
شرک اور کفر کا اور شرک دو قسم ہے ایک یہ کہ شرک کرتا ہی اور جانتا  
اور دوسرے یہ کہ کرتا ہی اور نہیں جانتا ہی اگر جانے توبہ کرے

۱۔ **مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا**۔ جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لئے ایک نکل نکالے گا۔  
 ۲۔ **وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ**۔ اور اس کو جہاں سے نہ سمجھے گا پھر بھی روزی دے گا۔  
 ۳۔ **وَمَا يَحْصِي السَّمْعُ وَالْبَصَرُ**۔ نہ سنا دیکھ سکتا ہے۔  
 ۴۔ **وَمَا يَحْصِي الْعِلْمُ**۔ نہ علم سمجھ سکتا ہے۔  
 ۵۔ **وَمَا يَحْصِي الْعِلْمُ**۔ نہ علم سمجھ سکتا ہے۔  
 ۶۔ **وَمَا يَحْصِي الْعِلْمُ**۔ نہ علم سمجھ سکتا ہے۔  
 ۷۔ **وَمَا يَحْصِي الْعِلْمُ**۔ نہ علم سمجھ سکتا ہے۔  
 ۸۔ **وَمَا يَحْصِي الْعِلْمُ**۔ نہ علم سمجھ سکتا ہے۔  
 ۹۔ **وَمَا يَحْصِي الْعِلْمُ**۔ نہ علم سمجھ سکتا ہے۔  
 ۱۰۔ **وَمَا يَحْصِي الْعِلْمُ**۔ نہ علم سمجھ سکتا ہے۔

پھر وہ سبیل شام سے پہلے  
مجاہد کے توبہ شخص پرستی ہے  
مجاہد کے توبہ شخص پرستی ہے  
مجاہد کے توبہ شخص پرستی ہے  
مجاہد کے توبہ شخص پرستی ہے

اور توبہ کرتا ہوں طرف اوسکے سنا تو ان کا استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنِبْتُكَ عَمَلًا اَوْ خَطَا  
سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي  
اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ  
الْغُيُوبِ وَعَقَّارُ الذُّنُوبِ وَكَشَّافُ الْقُلُوبِ وَلَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ یعنی پناہ چاہتا ہوں میں تجھ سے  
اس پروردگار میرے سب گناہوں سے جو کیا میں نے اوسے  
جان بوجھ کر یا بلے جانے بوجھے چھپے یا کھلے اور توبہ کرتا ہوں  
میں طرف تیرے اون گناہوں سے اپنے کہ جانتا ہوں میں  
اونکو اور بھی اون گناہوں سے کہ نہیں جانتا ہوں میں جنکو  
بیشک تو ہی ہی جانتے والا چھپے کا سونکا اور بخشنے والا گناہوں کا  
اور کھولنے والا دلوں کی باتوں کا اور حال آنکہ نہیں ہر طاقت ہو سکے  
نیک کام کرنے کی اور نہ کچھ قوت مگر ساتھ وہ گارٹی شدہ برتر اور بزرگ

وَعَلَى سَيِّدِ الْاَسْتَغْفَارِ

جو کوئی بندہ یقین سے اس دعا سے سید الاستغفار کو دین میں

عَذْبُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ  
مَا اَسْتَطَعْتُ اَعُوذُ بِكَ  
مِنْ تَعَذُّبِكَ مَا صَدَقْتَ اَبُوهُ الْاَكْبَرُ  
مِنْ تَعَذُّبِكَ مَا صَدَقْتَ اَبُوهُ الْاَكْبَرُ  
مِنْ تَعَذُّبِكَ مَا صَدَقْتَ اَبُوهُ الْاَكْبَرُ  
مِنْ تَعَذُّبِكَ مَا صَدَقْتَ اَبُوهُ الْاَكْبَرُ  
مِنْ تَعَذُّبِكَ مَا صَدَقْتَ اَبُوهُ الْاَكْبَرُ

اوس دعا سے روایت ہو کہ حضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ استغفار میں  
کہ بندہ یہ دین سکے کہ اکی  
تو میرا دل ہی کہ فی اللہ بندگی کا  
نہیں ہے سو اس پر توبہ کرنے  
تجھ کو پسند آیا اور میں  
تیرا بندہ ہوں اور میں  
تیرے قول اور تیرے  
دعا سے پورے ہوں اپنے مقدر  
کے موافق میں تیری پناہ  
مانگتا ہوں اپنی کہ توبہ کی  
دعا سے میں تجھ سے اقرار  
کرتا ہوں تیرے احسان کا



اور نامہ درجہ لکھا جاوے  
 ہو یا نامہ اور خلافت اور اس وقت  
 اور چلنے کے نہیں کہ سکتا اگر خلاف  
 اسے تو دست پر اس کے  
 لازم ہے کہ اپنی حرمیت کا پاس کرے  
 یعنی اصیاط ایمان کی رستہ  
 یعنی اصیاط اسکی سب پر پڑے  
 کہ اصیاط اور حقیقت اصیاط  
 غالب ہے اور حقیقت اصیاط  
 ایمان کی اسطرچہ ہے کہ جس وقت  
 کوئی مسلمان کسی کام کا ارادہ  
 کہ اسے اول اسکو خود کرے  
 کہ اس کام میں نقصان ایمان کا  
 یا نہ اور میزان اسکی تشریحات  
 جس کام میں نقصان ایمان کا

جو مجھ پر ہو اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں سو مجھ کو بخش دے  
 مقرر یہی ہے کہ کوئی گناہ کو بخش نہیں سکتا سوا تیرے

### بیان ایمان مجمل و ایمان مفصل مع ترجمہ اردو

**ایمان مفصل** اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ  
 وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ  
 بَعْدَ الْمَوْتِ ۚ یعنی ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر  
 اور اس کے کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر اور قیامت کے دن پر  
 اور ٹھہرنا بھلائی اور برائی کا اللہ کی طرف سے ہے اور اس کے نام پر  
 پیچھے ان سب پر ایمان لایا میں قائدہ یہ حقیقت ہے ایمان  
 مفصل کی اور ایمان مجمل کی آگے سنیے اس طرح اَمَنْتُ  
 بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ اَحْكَامِهِ  
 ایمان لایا میں اللہ پر جیسا ہے وہ اپنے اسما اور صفات سے  
 اور ماننے میں نے سب حکم اس کے یہ حقیقت ہے ایمان  
 مجمل کی اور اس مضمون کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی مذہب عالم کو

جانے وہ کام کرے اگر چاہے  
 نفع سوا توہم اور نفع دہ دہ  
 ایمان بچے جو ظاہر میں چھپا تھے  
 آیا اور ایمان نہ رہا تو بے خاص  
 یا کہ جیسا خدا سے تعلق

قرآن مجید میں مذکور ہے  
 وَالْقَضَاءُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 اور ان میں تقبیل کی ہے  
 فائدہ یہ مضمون انسان





ہون پر ساریا بیاد شاکت نشان ہی تو  
 دلکش اینا بیان اور دریاں تو ہی تو  
 دیوانہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو  
 دیوانہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو  
 دیوانہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو  
 دیوانہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو

ایضا در توحید

ہر مرض کی شفا ہی اللہ ہو کر طریق فنا ہے اللہ ہو ورد اک ایک کا ہے اللہ ہو سب میں جلوہ نما ہے اللہ ہو سب کے لب پر یا ہے اللہ ہو دل سے اونکے صدایا ہے ذوق میں کہہ رہا ہے ہر عمل سے سوا ہے دل و جان سے کہا ہے کہ فنا و بقا ہے اللہ ہو لیکن اسکی جلا ہے اللہ ہو عاشقوں کی عدا ہے اللہ ہو جسے دل سے پڑھا ہے اللہ ہو ہو ہو و اعطا ہے اللہ ہو جس کے دل میں بسا ہے اللہ ہو تو ترار اسے ہے اللہ ہو خود قلم نے لکھا ہے اللہ ہو جب سنا تب سنا ہی اللہ ہو	در دہل کی دوا ہی اللہ ہو کب کسی کو بقا ہے عالم میں کیا بشر کیا طیور کیا جنات فرش سے لیکے تا عرش برین برگ و اشجار اور کل و خنجر جو کہ جن سالکان راہ خدا سرور دیکھے دل قمری عالمو گیا ہو اس تلخے میں جملہ ارباب کشف نے دراز بس طریقت کے یہ طریقے ہیں زہد و تقویٰ ہے آئینہ زہد عارفوں کا یہی ہے ورد و مدام مشکلیں ہو گئیں تمام آسان جسے حاصل ہو نور ایساں کا حشر ہو گا شہید کے ہمراہ گر تو اللہ سے ملا جا ہے لوح و محفوظ و عرش گری پر حق تو یہ ہے کہ اپنے مرشد سے
---	---

سارے عالم کا فیض سارا ہی تو  
 اہل عرفان کو عطا ہے اللہ ہی تو  
 کلشن ہر میں بسا ہوں جو میں  
 بر گل و گل میں بسا ہوں جو میں  
 سب کے لب پر یا ہے اللہ ہو  
 دل سے اونکے صدایا ہے  
 ذوق میں کہہ رہا ہے  
 ہر عمل سے سوا ہے  
 دل و جان سے کہا ہے  
 کہ فنا و بقا ہے اللہ ہو  
 لیکن اسکی جلا ہے اللہ ہو  
 عاشقوں کی عدا ہے اللہ ہو  
 جسے دل سے پڑھا ہے اللہ ہو  
 ہو ہو و اعطا ہے اللہ ہو  
 جس کے دل میں بسا ہے اللہ ہو  
 تو ترار اسے ہے اللہ ہو  
 خود قلم نے لکھا ہے اللہ ہو  
 جب سنا تب سنا ہی اللہ ہو

کہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو  
 دیوانہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو  
 دیوانہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو  
 دیوانہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو  
 دیوانہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو  
 دیوانہ چھاپا تو تیرا دھواں ہی تو